حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا لازمی ہے

سیّد محمد ذوالکفل بخاری

تاریخ خط وخطاطین

ایک ایسے زمانہ میں، کہ جو بظاہر خطاطی، خوش نویسی اور فن کتابت کے چل چلاؤ کا زمانہ ہے، اس کتاب کا چھپنا ''معجزہ'' ہی معلوم ہوتا ہے۔ معجزۂ فن...... کہ جس کی نمود خون جگر سے ہوا کرتی ہے۔ نہیں کہا جاسکتا کہ اس تالیف کی ترتیب وتہذیب اور تشکیل وتکمیل میں مؤلف کو کتنے دن لگے ہوں گے لیکن یہ جاننا کچھ مشکل نہیں کہ یہ برسوں کی محنت کا حاصل ہے۔ محنت ...... کہ جس کا ہمارے گردوپیش چلن نہیں رہا۔ خصوصاً، ماضی کے آثاروعلامات اور اقدار وروایات کے حوالہ سے کسی علمی محنت کے اب ہم کم کم ''متحمل'' ہوتے ہیں۔ لیکن اس روایت گریز، بلکہ روایت بیزار فضا میں، یہ کیونکر ہوا کہ خطاطی اور خوش نویسی کی روایت سے ہمارا رابطہ یکسر منقطع نہیں ہونے پایا۔ شاید اس میں بہت کچھ دخل اس ''نستعلیقیت'' کا ہے۔ جو خوبی قسمت سے ہمارے مئے جمالیاتی ذوق کو خوش آ گئی ہے۔ ورنہ ''نستعلیقیت''، اُسی زمانے کی یادگار ہے کہ جب شاعر نے کہا تھا۔

لام نستعلیق کا ہے ،اُس بُتِ خوش خط کی زلف
ہم تو کافر ہوں اگر بندے نہ ہوں ''اس لام'' کے

وہ زمانہ...... کہ جب لوگ نستعلیق نویس ہی نہیں، نستعلیق گو بھی ہوا کرتے تھے۔ یہ کتاب اُسی زمانے کو، ہمارے زمانے سے ملاتی ہے۔ خطاطی کے حوالے سے ہمارے ہاں اب کم ہی لکھا اور پڑھا جارہا ہے اور اس کے وجوہ قابل فہم ہیں۔ بساغنیمت ہے کہ پچھلے دو ،ڈھائی عشروں سے اردو کی اشاعتی وصحافتی صنعت، نستعلیق کمپیوٹر کتابت سے آشنا ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ اب انٹرنیٹ پر اردو کا ''بولا چالی'' سافٹ ویئر بھی میسّر ہے۔ خیر...... عرض یہ کیا جارہا تھا کہ ''تاریخ خط وخطاطین'' نامی یہ کتاب ایک ایسے زمانے کو، ہمارے زمانے سے ملاتی ہے کہ جس میں پہنچتے ہی، حروف اور اُن کے ہیولے، خیالات اور ان کی تصویریں، آوازیں اور اُن کے سائے مجسّم ہو جاتے ہیں۔

فاضل مؤلف...... پروفیسر سید محمد سلیم علیہ الرحمۃ نے ایک سنجیدہ، کھرے اور ان تھک محقق کی ساری لگن اور ایک باکمال صاحب قلم کا سارا سلیقۂ اظہار یکجا کر کے، اس کتاب کو لکھا نہیں ''تخلیق'' کیا ہے۔ تہذیبوں، قوموں، خطوں، زمانوں، زبانوں...... غرض معلومہ انسانی تاریخ کے سبھی حوالوں سے گزر کر، ٹھہر ٹھہر کر، فاضل مؤلف جو کچھ بیان کرتے ہیں وہ پڑھنے والے کو گاہ متحیّر کرتا ہے، گاہ مبہوت کرتا ہے اور گاہ مسحور کرتا ہے۔ اس پر مستزاد وہ عکسی نمونے اور وہ آثار وتبرکات ہیں جو قدم قدم پر دامن کشِ دل ونگاہ ہوتے ہیں۔ فن کے اصول ومبادی، دقائق وغوامض، اسرار ورموز، باریکیاں اور بھید،